۱۵۔ خبررسانی کے ذرائع

بتائیے تو بھلا!

(۱) ہم ٹی وی پر کئی چینلوں کے پروگرام دیکھتے ہیں۔ یہ پروگرام کہاں سے آتے ہیں؟

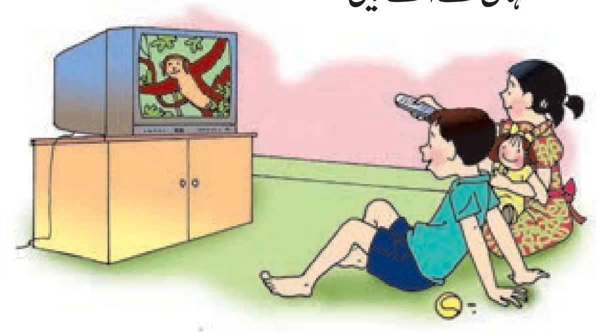

(۲) ہم موبائل پر دوسروں سے بات چیت کرتے ہیں۔ موبائل پر دوسرے شخص تک ہماری بات کس طرح پہنچتی ہوگی؟

پہلے سبق میں ہم نے خلائی پرواز کی تکنیک اور مصنوعی سیارے سے متعلق معلومات حاصل کی۔ جدید طریقے سے خبررسانی (مواصلات) کے لیے مصنوعی سیّاروں کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ خبریں بے حد کم وقت میں ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچتی ہیں۔ مثلاً (۱) دنیا کے کسی بھی حصے میں ہونے والے پروگرام کی راست نشریات (Live telecast) ہم ٹی وی پر دیکھ سکتے ہیں جیسے فٹ بال، کرکٹ مقابلے وغیرہ۔ (۲) ہم موبائل کے ذریعے بیرونی ملک میں رہنے والے شخص سے راست بات کرسکتے ہیں۔ (۳) صدرِ جمہوریہ اور وزیرِ اعظم ریڈیو کے ذریعے پورے ملک سے ایک ہی وقت میں خطاب کرسکتے ہیں/ پیغام دے سکتے ہیں۔

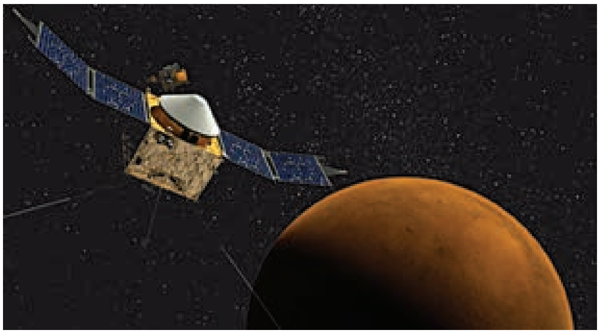

راکٹ کی مدد سے مصنوعی سیّارے خلا میں داغے جاتے ہیں۔ ان مصنوعی سیّاروں کا استعمال خبررسانی کے لیے کرتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

بھارت میں خبررسانی کے لیے مصنوعی سیّاروں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ سیّارے 'اِنسیٹ' (INSAT - Indian National Satellite) کے نام سے جانے جاتے ہیں۔

بتائیے تو بھلا!

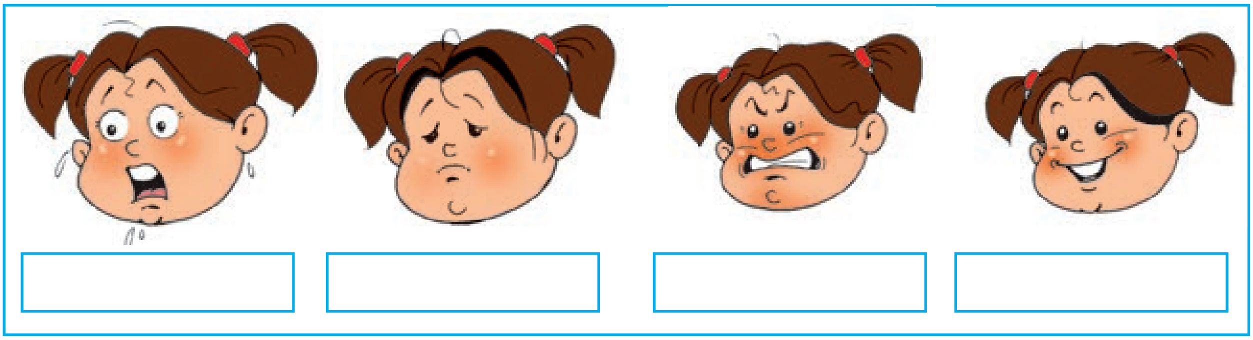

درج بالا تصویروں کا معائنہ کیجیے۔ تصویروں میں دِکھائے ہوئے چہروں پر آپ کو کون سا تاثر نظر آ رہا ہے؟ چہرے کے نیچے دیے ہوئے چوکون میں لکھیے۔

چہرے کے تاثرات دیکھ کر آپ کو اس شخص کے جذبات کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ یعنی چہرے کے تاثر یا دیگر اشارے کنایے سے ہم تک پیغام پہنچتا ہے۔ خبر رسانی سے ہمیں معلومات حاصل ہوتی ہے۔ معلومات کے لین دین کو خبر رسانی (مواصلات) کہتے ہیں۔ معلومات کی نشر و اشاعت بھی خبر رسانی کا حصہ ہے۔ معلومات کا استعمال علم کی تخلیق کے لیے ہوتا ہے۔

بتائیے تو بھلا!

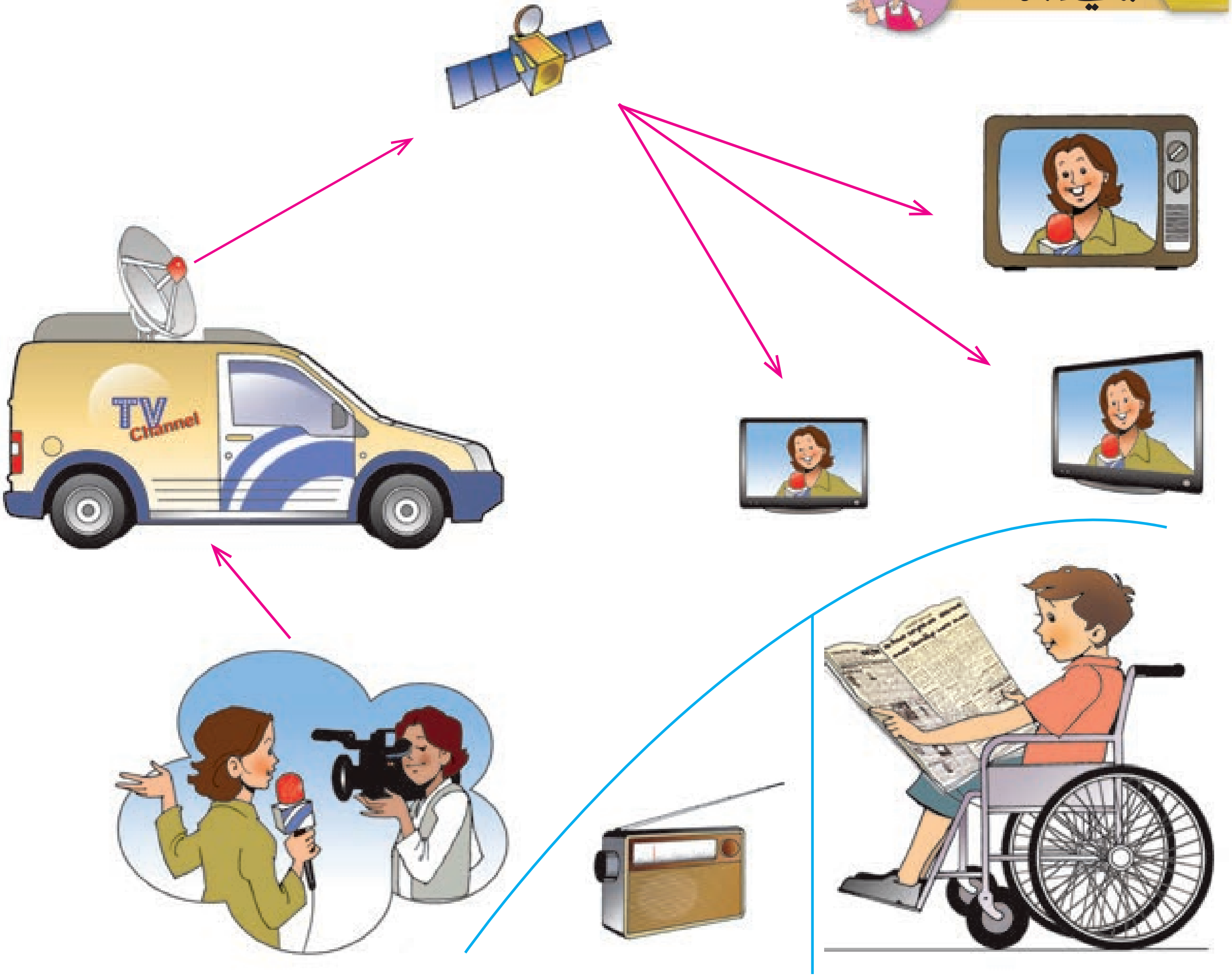

پچھلے صفحے پر دی ہوئی تصویروں کا مشاہدہ کیجیے۔ جو کون میں لکھیے کہ تصویر میں نشر و اشاعت کے کون کون سے ذرائع استعمال کیے گئے ہیں۔

....
....
....

اندراج کیجیے کہ اخبارات سے ہمیں کس طرح کی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

- تعلیمی • .... • ....
- .... • .... • ....

خبر رسانی کے ذرائع کے اچھے اثرات

۱۔ ہم دور کے افراد سے آسانی سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔
۲۔ معلومات کے لین دین میں لگنے والے وقت اور محنت کی بچت ہوتی ہے۔
۳۔ ماحول، مساواتِ مرد و زن، صفائی ستھرائی وغیرہ باتوں کا احساس بیدار ہوتا ہے۔
۴۔ طوفان، سونامی، سیلاب وغیرہ قدرتی آفتوں کے بارے میں پیشگی اندازے قائم کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔
۵۔ صحت، تعلیم اور سماج میں وقوع ہونے والے اچھے واقعات کے بارے میں بیداری پیدا ہوتی ہے۔
۶۔ عوام کے لیے حکومت کی جانب سے جاری ہونے والے منصوبوں کو کامیابی سے ہم کنار کرنے میں مدد ملتی ہے۔
۷۔ غذا، لباس، مکان، صحت، تعلیم سے متعلق بیداری پیدا ہوتی ہے۔ اس سے زندگی گزارنے کا طریقہ بہتر بنا سکتے ہیں۔
۸۔ خبر رسانی کے ذرائع کی بدولت تجارت اور صنعت میں ترقی ہوتی ہے۔

خبر رسانی کے ذرائع کے مضر اثرات

۱۔ ٹیلی ویژن، کمپیوٹر، موبائل کے کثرتِ استعمال سے آنکھ، پیٹھ اور سماعت کی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔ نفسیاتی پیچیدگی، تنہائی کا احساس بڑھنا جیسی تکلیفوں کا بھی امکان ہوتا ہے۔
۲۔ ٹیلی ویژن کے چینلوں اور انٹرنیٹ سے کئی طرح کی معلومات حاصل ہوتی ہے۔ معلومات کا غلط استعمال کر کے سماج کے امن و امان اور صحت کو نقصان پہنچانے کے واقعات رونما ہوتے ہیں۔
۳۔ خبر رسانی کے ذرائع پر مختلف پروگرام دیکھنے میں وقت صرف کرنے سے میدانی کھیل اور جسمانی صلاحیت کی جانب عدم توجہی ہوتی ہے۔ جسمانی صحت پر اس کا برا اثر ہوتا ہے۔

کیا کریں گے بھلا؟

پانچویں جماعت میں زیرِ تعلیم احمد اسکول سے گھر آتے ہی ہمیشہ کمپیوٹر پر مختلف ویب سائٹوں کو ٹٹولتا ہے۔ ٹی وی پر پسندیدہ پروگرام بھی بلا ناغہ دیکھتا ہے۔ ماں کے موبائل پر گیمز کھیلتا ہے۔ ہمیشہ گھر میں بیٹھا رہتا ہے۔ آج کل تو اسے بھوک بھی کم لگنے لگی ہے۔ نیند بھی زیادہ آتی ہے۔ اس کا وزن بھی بہت بڑھ گیا ہے۔

احمد کی ماں کو اس کی بہت فکر لاحق ہوگئی ہے۔ وہ فکر کس طرح دور ہوگی؟

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

خبر رسانی کے ذرائع احتیاط سے استعمال کریں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ ان کا بے جا استعمال نہ ہو۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

خبر رسانی کے سمعی و بصری ذرائع - ٹیلی فون یا موبائل پر دوسروں سے گفتگو کرتے ہوئے ہم ایک دوسرے کو دیکھ نہیں پاتے۔خبررسانی کی نئی تکنیک سے اب یہ ممکن ہوگیا ہے۔اس سے دوسرے انسان سے گفتگو کرتے ہوئے آپ اسے دیکھ سکتے ہیں۔

ہم نے کیا سیکھا؟

- خبررسانی (مواصلات) کے ذرائع کا تعارف۔
- خبررسانی (مواصلات) کے لیے خلائی پرواز کی تکنیک۔
- نشرو اشاعت کے ذرائع کا تعارف۔
- نشرو اشاعت کے ذرائع کے فائدے اورنقصانات۔

مشق

(الف) خبررسانی کے ذرائع کے تعلیمی استعمال لکھیے۔

(ب) ٹیلی فون کے استعمال سے پہلے پیغام بھیجنے کے لیے کون سے ذرائع استعمال ہوتے تھے؟

(ج) کمپیوٹر کی وجہ سے آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی ہے؟

سرگرمی:

(۱) ٹیلی ویژن کے مختلف چینلوں کے ذریعے آپ کو جو معلومات حاصل ہوتی ہے اسے اپنی بیاض میں درج ذیل جدول بنا کر لکھیے۔

نمبر شمار	چینل کا نام	پروگرام کا نام	استعمال
۱۔			
۲۔			
۳۔			

(۲) ریڈیو کے مرکز کی سیر کر کے وہاں ہونے والے کام کاج کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

(۳) نیشنل جیوگرفی، ڈسکوری، گیان درشن جیسے چینلوں پر نشر ہونے والے تعلیمی پروگراموں کے بارے میں جماعت میں بات چیت کیجیے۔

* * *

HETJ8G